(۹) سنہ ۱۸۶۷ ع میں بلحاظ کارگذاری و لیاقت وقدردانی خدمات والدم ٹھاکر تارا چند کے اختیارات میں اضافہ ہو کر آنریری مجسٹریٹ ماتحت درجہ سوئم کے اختیارات فوجداری اور دیوانی اختیارات آنریری اکسٹرا اسٹنٹ کمشنر کے مطابق اختیارات معمولی اسٹنٹ کمشنر ایک سو ۱۰۰ روپے تک عطا ہوا ـ جرمانہ فوجداری معاف ـ اور بجائے ایکسو روپے کی معاف کوٹھی بربوگ کے جو سنہ ۱۸۶۱ ع میں عارضی طور پر عطاء ہوئی تھی چہارم حصہ کل خالصہ معاملہ لاہل کا مبلغ پانچ سو پچاس ۵۵۰ روپہ سالانہ ملنا گورنمنٹ سے منظور ہوا ـ

(۱۰) سنہ ۱۸۶۸ ع میں دفتر رجسٹری علاقہ لاہل میں قائم ہو کر والدم ٹھاکر تارا چند سب رجسٹرار مقرر ہوا ـ

(۱۱) سنہ ۱۸۷۰ ع میں جو سفارت انگریزی بحکم گورنمنٹ ہند بسرکردگی مسٹر طامس دگلس فورساتھہ صاحب بہادر یارکند میں بھیجی گئی تھی میں ہمراہ گیا تھا ـ چونکہ سفارت انگریزی اپنے کمپ سے جو قلعہ ینگی شہر میں واقع تھا بدوں حکم اتالیق غازی والی یارقند[1] باہر آنے کی اجازت نہ تھی اسواسطے بموجب حکم جناب مسٹر فورساتھہ صاحب بہادر سفیر انگریزی میں بذات خود کمپ سے باہر نکل کر شہر کے باہر شہرپناہ کی چاردیواری کی پیمائش قدمونسے کرکے نقشہ شہر کا تیار کیا جو کتاب سفر نامہ صاحب ممدوح بہادر میں شامل ھے ـ اور اسکی ترتیب کا ذکر سفر نامہ مذکور کی دفعہ ۱۷۶ میں درج ھے ـ

(۱۲) ستمبر سنہ ۱۸۷۱ ع میں والدم ٹھاکر تارا چند نے بسبب ضعیف العمری عہدہ آنریری مجسٹریٹ و آنریری اکسٹرا اسٹنٹ کمشنر سے بخوشي خود استعفا دیدیا ـ سرکار دولتمدار سے استعفا والدم منظور ہوکر بجائے والد بزرگوار خود بندہ اسی عہدہ آنریری مجسٹریٹ و آنریری اکسٹرا اسٹنٹ کمشنر پر ممتاز کیا [گیا] ـ وہی اختیارات مجسٹریٹ درجہ سیوم اور اختیارات دیوانی ایک سو ۱۰۰ روپے تک مجھہ کو عطا ہوئے ـ اور سب رجسٹرار بھی بجائے والد بزرگوار خود بندہ مقرر ہوا ـ

(۱۳) سنہ ۱۸۷۲ ع میں [بہ] منظوری گورنمنٹ کمیٹی لوکلریٹ ضلع کانگرہ کی نمبری میں نام میرا درج ہوا ـ

(۱۴) سنہ ۱۸۷۶ ع میں بلحاظ خاندانی و قدردانی خدمات بحکم چٹھي نمبری ۶۰۶ مورخہ ۳۰ مارچ سنہ ۱۸۷۶ ع صاحب سکرٹری گورنمنٹ پنجاب بنام صاحب سکرٹری فناشل کمشنر بہادر بجواب آپ کی چٹھي نمبری ۲۷۸ مورخہ ۱۷ ماہ مذکور سرکار دولتمدار سے خطاب وزیری بندہ کو عطا ہوا ـ

(۱۵) علاوہ اس کے والدم بزرگوار ٹھاکر تارا چند صاحب کو دربار گورنری میں عزت کرسی نشینی کی حاصل رہی ـ اور اب بندہ کا نام فہرست درباریاں گورنری میں نمبر ۴۳ درج ھے ـ اور میرے پانچ ملازم مسلح ایکٹ اسلحہ کی تاثیر سے مثل دیگر رئیساں و راجگان بحکم گورنمنٹ معاف ہیں ـ

۹ اپریل سنہ ۱۸۸۵ ع

ٹھاکر ہری چند وزیر ـ آنریری مجسٹریٹ
و آنریری سول جج لاہل ضلع کانگرہ

[1] یارکند.